|  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- |
|  | Abdul Mannan  assistant professorGt Urdu depart  C.M.J.college khauna  Madhubani mobile no.  9801015716 email  abdul mannan  12200 @gmail .com date30/5/2020 part3 topic Isteara aur uski uski qismain ma misal استعارہ     جب حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہوتاھے تو ایسے مجاز کواستعارہ کہتے ھیں اسمیں مشبہ بہ کوعین مشبہ قرار دیتے ھیں جیسے رستم شیر ہے یہںاں شعر کا معنی مرد شجاع یعنی بہادر آدمی مستعار لہ جس کو تشبیہ دیتے ھیں مستعار منہ کہتے ھیں  جو دونوں میں مشترک ہوں وجہ جامع کہتے ھیں اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ھیں ١  وفاقیہ  مستعار منہ اور مستعار لہ کا ایک جگھہ جمع ہونا جیسے     یہ سنتے ہی تھرا گیاگلہ سارا یہ راعی نے للکار کر چب پکارا ٢  عنادیہ    مستعارلہ اور مستعار منہ کا ایک جگھہ جمع ہونا ناممکن ہو   جیسے وہاں تو سیم وزر انکی نظر میں خاک نہیں یہںاں ہم ایسے توانگر کہ گھر میں خک نہیں  یہںاں مفلس کو توانگر سے استعارہ کیاھے اور دونوں کا اجتماع محال ہے ٣   استعارہ مطلقہ  جس کو تشبیہ دیتے ھیں اور جس سے تشبیہ دیتے ھیں کے مناسبات اور صفات میں سے کسی کا ذکر نہ ہو   جیسے بڑھتے تو کبھی صورت شمشير نہ رکتے غصے میں کسی طور سے وہ شیر نہ  رکتے ٤   استعارہ مجرورہ     اسمیں تشبیہ دینے کے مناسبات کا ذکر ہوتاھے  اقرار ہے صاف آپ کے انکار سے ظاہر ھے مستی شب نرگس مے خوار سے ظاہر ٥استعارہ مرشحہ   اس میں جس سے تشبیہ دیتے ھے اس کے صفات اور مناسبات کا ذکر ہوتا ھے جیسے جان پاۓ گا چمن اے تیری گلگشت سے ہر شجر میں مرغ جاں کا آشیاں ہو جاۓ گا یہںاں معشوق کا استعارہ گک سے کیا ھے ٦استعارہ تصریہ  جس سے تشبیہ دیں گے اس کا ذکر ہو اور جس کو تشبیہ دیں گے وہ محزوف ہو تو اسے استعارہ تصریح کہتے ھیں جیسے  ربط رہنے لگا اس شمع کو پروانو  سے آشنائی کا کیا حوصلہ بیگانو سے   |  |  | | --- | --- | | https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward | |  |